27281-والد کی اطاعت کرتے ہوئے شراب کی خریداری کرنا

سوال

میرے والد صاحب شراب نوشی کرتے ہیں، اورمجھے شراب لانے کا کہتے ہیں، لیکن میں ان کے سامنے انکار نہیں کرسکتا، کیونکہ والد صاحب ہی گھر کی آمدنی کا واحد ذریعہ ہیں تو کیا مجھے شراب کی خریداری پر باز پرس ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ وتعالی نے اولاد پر
والدین کی اطاعت وفرمانبرداری فرض کی ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{آپ کہیے کہ آؤ میں تم کو وہ چیزیں
پڑھ کر سناؤں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہی، وہ یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو
شریک مت ٹھراؤ، اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو، اور اپنی اولاد کو افلاس کے ڈر سے
قتل مت کرو، ہم تم کو اوران کو رزق دیتے ہیں، اور بے حیائی کے جتنے طریقے ہیں ان کے
پاس بھی مت جاؤ چاہے وہ علانیہ ہوں یا پوشیدہ، اور جس کا خون کرنا اللہ تعالی نے
حرام کردیا ہے اس کو قتل مت کرو، ہاں مگر حق کے ساتھ، ان کا تم کو تاکیدی حکم دیا
ہے تاکہ تم سمجھو} الانعام (151).

اور اللہ تعالی نے اولاد کے لیے
والدین کی نافرمانی حرام کی ہے.

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{اور تیرا رب صاف صاف حکم دے چکا ہے
کہ تم اس کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنا، اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرنا، اگر
تیری موجودگی میں ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں توان کے آگے
اف تک نہ کہنا، نہ انہیں ڈانٹ ڈپٹ کرنا بلکہ ان کے ساتھ ادب واحترام سے بات چیت
کرنا} الاسراء (23).

اور یہ اطاعت وفرمانبرداری واجب ہے،
لیکن اگر آپ کے والدین آپ کو شرک یا معصیت ونافرمانی کا حکم دیں تو پھر اس میں ان
کی اطاعت نہیں ہوگی، کیونکہ اللہ خالق الملک کی نافرمانی میں کسی بھی مخلوق کی
اطاعت نہیں ہے.

اور پھر کتاب وسنت اور اجماع کے
دلائل سے شراب حرام ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

**{اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب
اور جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں، شیطانی کام
ہیں، ان سے بالکل الگ رہو تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ، شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب
اور جوئے کے ذریعہ تمہارے آپس میں عداوت اور بغض پیدا کردے اور تمہیں اللہ
تعالی کی یاد اور نماز سے روک دے تو اب بھی باز آجاؤ}** المآئدۃ (90).

شراب میں دس آدمیوں پر لعنت کی گئی
ہے، جن میں خریدار بھی شامل ہے.

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہما
بیان کرتے ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
شراب میں دس آدمیوں پر لعنت کی: شراب کشید کرنے والے، اور شراب کشید کروانے والے،
اور شراب نشی کرنے والے، اور شراب اٹھانے والے اور جس کی طرف اٹھا کر لیجائی جائے،
اور شراب فروخت کرنے والے، اور اس کی قیمت کھانے والے، اور شراب خریدنے والے، اور
جس کے لیے خریدی گئی ہے سب پر لعنت فرمائی"

سنن ترمذی حدیث نمبر (1259) سنن
ابن ماجہ حدیث نمبر (3381) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (
1041) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

خلاصہ یہ ہوا کہ :

آپ کے لیے جائز نہیں کہ آپ والد کے
لیے شراب خریدیں، اور اللہ تعالی کی معصیت و نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں ہو
سکتی، چاہے یہ چیز آپ کے لیے والد کی ناراضگی کا باعث بنے، اور وہ آپ کے لیے بد
دعاء بھی کرے، تو وہ خود گنہگار رہوگا، اور شریعت میں اس کا کوئی وزن نہیں.

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی
ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جس نے بھی لوگوں کو ناراض کر کے
اللہ تعالی کو راضی کیا تو اللہ تعالی اسے کافی ہو جائیگا، اور جس نے لوگوں کو راضی
کر کے اللہ کو ناراض کیا تو اللہ تعالی اسے لوگوں کے سپرد کر دیگا"

صحیح ابن حبان (115/1) علامہ
البانی رحمہ اللہ نے سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (2311) میں اسے صحیح قرار
دیا ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ
کے والد کو ہدایت سے نوازے.

واللہ اعلم.